سپارہ ٨
الجزء الثامن

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

١١١۔ اگر ہم ان لوگوں کی طرف ملائکہ بھی بھیج دیتے اور مردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور ہر چیز ان کے سامنے جمع کر دیتے تب بھی یہ ایمان نہ لاتے، مگر یہ کہ اللہ کی مشیّت یہی ہو (کہ وہ ایمان لائیں)، بلکہ ان میں سے بہت سے لوگ جہالت سے کام لیتے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

١١٢۔اسی طرح ہم نے ہر نبی کا انسانوں اور جنوں میں سے شریر لوگوں کو دشمن بنایا ہے، وہ فریب دینے کیلئے ایک دوسرے کے دل میں ملمّع کی بات ڈالتے رہتے ہیں۔ اگر تمہارا رب (جبراً) چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے (مگر وہ جبر نہیں کرتا)، سو انہیں اور ان کے افترا کو نظر انداز کر دو۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

١١٣۔ (ایسی کاروائیوں کا) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل اس (طمع سازی) کی طرف جھک جاتے ہیں اور اسے پسند کرنے لگ جاتے ہیں اور جن (بُرائیوں) کے وہ مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں اُن کا ارتکاب کرتے ہی چلے جاتے ہیں۔

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔(کہہ دیجئے) کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں (اپنے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے) اللہ کو چھوڑ کر کوئی دوسرا فیصلہ کرنے والا تلاش کرلوں، حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف یہ خوب واضح اور نیکی و بدی کی الگ الگ تفصیل والی کتاب بھیجی ہے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن مجید) تمہارے رب کی طرف سے حق و حکمت کے ساتھ اُتارا گیا ہے، سو (اے مخاطب!) تم جھگڑنے والوں میں سے نہ بنو۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

۱۱۵۔تمارے رب کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہو کر رہے گی۔ کوئی اُس کی باتوں کو بدل (کر صدق و عدل لا) نہیں سکتا، وہی سب باتوں کو سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

۱۱۶۔ اگر تم اُن لوگوں میں سے جو زمین میں (بستے) ہیں اکثر کی بات مانتے چلے جاؤ تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی اور محض اٹکل سے قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ مَنۡ يَضِلُّ عَنۡ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِينَ ﴿١١٧﴾	۱۱۷۔ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے بہتر طور پر آگاہ ہے۔
فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللَّهِ عَلَيۡهِ إِنۡ كُنۡتُمۡ بِآيَاتِهِ مُؤۡمِنِينَ ﴿١١٨﴾	۱۱۸۔ اس لئے اگر تم اُس کے اَحکام پر ایمان رکھتے ہو تو جس (ذبیحے) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اُس میں سے کھاؤ۔
وَمَا لَكُمۡ أَلَّا تَأۡكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللَّهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ إِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ إِلَيۡهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهۡوَائِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِينَ ﴿١١٩﴾	۱۱۹۔ تمہارے پاس کیا (دلیل) ہے کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے تم اُس میں سے نہ کھاؤ۔ حالانکہ جس (کے استعمال) پر تم لاچار ہو جاؤ اُس کے علاوہ (باقی تمام حالتوں میں) جو کچھ اُس نے تم پر حرام کیا ہے کھول کر بتا دیا ہے، اور بہت سے لوگ اپنی گری ہوئی خواہشوں کے ماتحت (صحیح) علم کے بغیر (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں۔ تمہارا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔
وَذَرُوا ظَاهِرَ الۡإِثۡمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكۡسِبُونَ الۡإِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوا يَقۡتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾	۱۲۰۔ گناہ کی ظاہری شکل اور اُس کی حقیقت (دونوں) سے اجتناب کرو۔ جو لوگ ارادتاً گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں اُنہیں اُن کے عمل کے مطابق سزا دی جائے گی۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ
لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ
لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع 14 11 1

۱۲۱۔ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اُس میں سے نہ کھاؤ۔ یہ یقیناً نافرمانی ہے۔ بُرے لوگ اپنے دوستوں کے دل میں (ایسی باتیں) ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم لوگوں نے اُن کی اطاعت کرلی تو تم یقیناً مشرک ہو۔

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا
لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ
مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔ جو شخص پہلے (روحانی) مردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندگی بخشی اور اُسے وہ روشنی دی جسے وہ لوگوں میں لئے پھرتا ہے، کیا وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کا یہ حال ہے کہ وہ (طرح طرح کے) اندھیروں میں (گھرا ہوا) ہے اور کسی طرح اُن سے نہ نکلتا ہو۔ کافروں کیلئے اسی طرح اُن کے کام (شیطان کی طرف سے) خوشنما کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ
مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا
يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے لوگوں کو اُس (بستی) کا مجرم بنایا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے، کہ وہ اُس میں خفیہ تدبیریں کرتے ہیں، حالانکہ درحقیقت وہ اپنی ہی جانوں کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے ہوتے ہیں اور سمجھتے نہیں۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ جب اُن کے پاس کوئی (الٰہی) کلام آتا ہے تو وہ کہتے ہیں جب تک کہ اایسا ہی (الٰہی کلام) خود ہمیں نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے ہم ہر گز ایمان نہ لائیں گے، حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کسے اپنی رسالت کا مورد بنائے (اور یہ منصب کسے عطا کرے)۔ جن لوگوں نے قطع تعلق کیا ہے انہیں اس وجہ سے کہ وہ (ہمارے رسولؐ کے خلاف) خفیہ تدبیریں کرتے ہیں اللہ کی طرف سے یقیناً ذلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے، اور جس کے متعلق چاہتا ہے کہ اسے گمراہی میں چھوڑدے اُس کا سینہ تنگ، گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ بلندی کی طرف چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب نازل کرتا ہے۔

وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ حالانکہ یہ (اسلام کا راستہ) تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے، اور جو لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں ہم نے اُن کیلئے (حق کی) باتیں خوب کھول کر بیان کر دی ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اُن کیلیۓ اُن کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے، اور ان کے (نیک) اعمال کی وجہ سے وہی اُن کا مددگار ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ (خیال کرو!) جس وقت (اللہ) سب لوگوں کو اکھٹا کرے گا (پھر کہے گا) اے جنوں کے گروہ! تم نے انسانوں میں سے بہت سے (لوگ گمراہی میں) اپنے ساتھ شامل کر لئے، اور انسانوں میں سے اُن کے مددگار کہیں گے: ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا ہے اور اب ہم اُس وقت پر آ پہنچے ہیں جو آپ نے ہمارے لئے مقرر کر دیا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا: آگ ہی تمہارا اٹھکانا ہے۔ اُس میں رہ پڑنے والے ہو، اِلاّ یہ کہ اللہ کی مشیّت کچھ اور ہو۔ تمہارا رب یقیناً بڑی حکمت والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾ ع 15 8 2

۱۲۹۔ اسی طرح ہم ظالموں کو اُن کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے ایک دوسرے پر مسلّط کر دیتے ہیں۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس خود تمہیں میں سے رسول نہیں آئے تھے، وہ تمہیں میرے احکام سناتے تھے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں متنبہ

يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾

کرتے تھے وہ کہیں گے۔ (ہاں) ہم اپنے خلاف خود آپ گواہی دیتے ہیں۔ اس دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں مبتلا کر دیا تھا اور وہ (اُس وقت) آپ اپنے خلاف یہ گواہی دیں گے کہ وہ (سچائی کے) منکر تھے۔

ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ یہ (رسولوں کا ظہور) اس لئے تھا کہ تمہارا رب بستیوں کو اُن کے باشندوں کے غافل ہونے کی حالت میں ظلم سے کبھی ہلاک نہیں کرتا۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲۔ سب کیلئے اُن کے اعمال کے مطابق (الگ الگ) درجات (مقرر) ہیں، اور تمہارا رب اُن کے اعمال سے ہرگز بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳۔ تمہارا رب بے نیاز ہے (اُس کی کوئی غرض تم سے اٹکی ہوئی نہیں) رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے کھڑا کر دیا تھا۔

إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴۔ تم سے جس سزا کا وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آکر رہے گی اور تم (اللہ کو) کبھی بھی عاجز نہیں کر سکتے۔

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کہہ دیجئے: اے میری قوم! تم اپنی طاقت اور مرتبے کے مطابق کام کیے جاؤ میں بھی عمل پیرا ہوں اور تم عنقریب جان لو گے کہ اس (دین و دنیا کے گھر) کا بہتر انجام کس کے حق میں ہوتا ہے۔ بہر حال ظالم ہر گز دین و دُنیا میں (رسولوں کے مقابل) بامراد نہیں ہوا کرتے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

۱۳۶۔ اُنہوں نے اللہ کیلئے خود اُسی کے پیدا کئے ہوئے کھیتوں اور مویشیوں میں سے ایک حصّہ مقرر کر رکھا ہے اور وہ اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں: یہ (حصّہ تو) اللہ کا ہے اور یہ (دوسرا) ہمارے (ٹھہرائے ہوئے) اللہ کے شریکوں کا (حصہ) ہے، پھر (ہوتا یوں ہے کہ) جو کچھ تو اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کا ہوتا ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا لیکن جو (حصّہ) اللہ کا ہوتا ہے وہ اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو پہنچ جاتا ہے وہ بہت ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

۱۳۷۔ اسی طرح اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں نے بہت سے مشرکوں کو اُن کی اولاد کے قتل (۔ایسے وحشیانہ فعل) کو بھی خوشنما کر کے دکھا یا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اُنہیں ہلاک اور اُن کا دین اُن پر مشتبہ کر دیتے ہیں۔ اگر اللہ (جبراً) چاہتا

فَعَلُوۡهُ ۖ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾

تو وہ ایسا نہ کرتے سو تم اُن سے اور اُن کے افترا سے الگ ہو جاؤ۔

وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ أَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ ۖ لَّا يَطۡعَمُهَاۤ إِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَأَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَأَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ اُنہوں نے اپنے گمان کے مطابق سمجھا ! یہ (خاص خاص) چو پائے اور کھیت محفوظ ہیں ۔ (دوسروں کیلئے اُن کا استعمال ممنوع ہے) اُنہیں صرف وہی کھا سکتے ہیں جنہیں ہم (کھلانا) چاہیں اور (اسی طرح) کچھ چو پائے ایسے ہیں جن کی پیٹھوں کو حرام کر دیا گیا ہے (کہ اُن پر سواری اور بار برداری نہیں ہو سکتی)، اور کچھ چو پائے ہیں (کہ ذبح کرتے وقت) جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے، (یہ سب مشرکانہ طریق اُنہوں نے) اللہ پر افترا کرتے ہوئے (اختیار کئے ہیں)۔ وہ (معبود برحق) ضرور انہیں اُن کی ان اِفترا پردازیوں کی سزا دے گا۔

وَقَالُوۡا مَا فِيۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡأَنۡعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوۡرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى أَزۡوَاجِنَا ۖ وَإِنۡ يَّكُنۡ مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيۡهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ وَصۡفَهُمۡ ؕ إِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ اُنہوں نے بعض (جانوروں کے متعلق) کہا : جو ان چو پائیوں کے پیٹوں میں (زندہ بچہ) ہے وہ تو صرف ہمارے مردوں کا (حصّہ) ہے اور ہماری بیویوں کیلئے حرام ہے، اور اگر وہ (بچہ) مردہ ہو تو سب (مرد و عورت)اس میں شریک ہوتے ہیں۔ وہ ان کے (ان مفتریانہ) بیان کی انہیں ضرور سزا دے گا۔ وہ بڑی حکمت والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ
قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا
مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾ ع 16 11 3

۱۴۰۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد بیوقوفی سے لاعلمی میں مار ڈالی اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر افترا کرتے ہوئے (اپنے پر) حرام کر لیا اُنہوں نے نقصان اٹھایا، وہ گمراہ ہوئے اور سیدھی راہ پانے والوں میں سے نہ بنے۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ
مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ
وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا
أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ
وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

۱۴۱۔ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے چھتریوں کے سہارے کھڑے ہونے والے (تاکستان) اور بغیر سہارے (خود اپنے تنوں پر) کھڑے ہونے والے باغ اور کھجور کے درخت اور کھیت، جن کے پھل اور مزے مختلف ہیں اور چکنائی والے پودے اور انار کچھ ایک دوسرے سے (شکل ومزے میں) ملتے جلتے ہوئے اور کچھ ایک دوسرے سے مختلف پیدا کئے ہیں، اُن میں سے ہر ایک کا پھل جب وہ پھلے استعمال کرو اور اُس کی کٹائی کے وقت اُس کا حق (۔صدقہ) ادا کرو اور اَسراف سے بچو۔اللہ اَسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

۱۴۲۔ (وہی ہے جس نے) چوپائیوں میں سے کچھ لادو جانور (پیدا کئے) اور کچھ زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے جانور جو بار برداری کے کام نہیں آتے)، اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُسے استعمال کرو

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾

اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا (اللہ سے) کاٹ دینے والا دشمن ہے۔

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾

۱۴۳۔ (اُن چوپائیوں میں سے جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اللہ نے) آٹھ راس نر و مادہ (پیدا کئے ہیں)، بھیڑ (کی قِسم) میں سے دو اور دو بکری (کی قِسم) میں سے (۔ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ پوچھیئے کیا (اللہ نے) دونوں (قِسموں میں سے) نر حرام کئے ہیں یا دونوں (کی) مادائیں یا وہ (بچے) جنہیں ان دونوں (قِسموں) کی مادائیں اپنے رحموں میں لئے ہوئے ہیں۔ اگر تم راستی پر ہو تو مجھے کسی یقینی علم کی بنا پر بتاؤ۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

۱۴۴۔ اور (اسی طرح اُس نے) اونٹ (کی قِسم) میں سے دو اور گائے (کی قِسم) میں سے دو (ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) پیدا کئے ہیں۔ پوچھو: کیا (اللہ نے (دونوں (قِسموں میں سے) نر حرام کئے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ (بچے) جنہیں)اُن دونوں قِسموں کی) مادائیں اپنے رحموں میں لئے ہوئے ہیں۔ کیا تم لوگ اُس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس (حُرمت و حلت) کا تاکیدی حکم دیا تھا (اگر نہیں تو) پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو لوگوں کو نادانی سے گمراہ کرنے کیلئے جان بوجھ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٤﴾ ع 17/4/4

کر اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اللہ ظالموں کو ہر گز (ظلم کی) ہدایت نہیں دیتا۔

قُلۡ لَّاۤ أَجِدُ فِي مَاۤ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَطۡعَمُهُۥۤ إِلَّاۤ أَنۡ يَكُونَ مَيۡتَةً أَوۡ دَمًا مَسۡفُوحًا أَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِيرٍ فَإِنَّهُۥ رِجۡسٌ أَوۡ فِسۡقًا أُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهِۦ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٥﴾

۱۴۵۔ کہہ دیجئے: جو وحی میری طرف بھیجی گئی ہے اس میں تو میں کوئی چیز جسے کوئی کھانے والا کھائے اُس کے علاوہ حرام نہیں پاتا کہ وہ (چیز) مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت ہو، کیونکہ یہ (سب چیزیں) ناپاک ہیں، یا (پھر وہ حرام پاتا ہوں) جو نافرمانی کے طور پر ہو کہ اللہ کے سوا اُس پر کسی اور کا نام پکارا گیا ہو مگر جو شخص (ان میں سے کسی چیز کے کھانے پر) مجبور کر دیا جائے جبکہ وہ نہ (ان چیزوں کے کھانے کا) خواہش مند ہو اور نہ (ضرورت کی) حد سے بڑھنے والا ہو تو تمہارا رب یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الۡبَقَرِ وَالۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُومَهُمَاۤ إِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُورُهُمَاۤ أَوِ الۡحَوَايَاۤ أَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِبَغۡيِهِمۡ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾

۱۴۶۔ جن لوگوں نے یہودیت اختیار کی ہے اُن کیلئے ہم نے ہر ناخن (سے کھانے) والا جانور حرام کر دیا تھا، اور گائے (بیل) اور بھیڑ (بکری) میں سے اُن دونوں کی چربیاں، اس چربی کے سوا جو اُن کی پیٹھوں یا انتڑیوں سے لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے لگی رہ جائے، اُن پر حرام کر دی تھیں۔ یہ ہم نے اُن کی سرکشی کی وجہ سے اُنہیں سزا دی تھی اور ہم ہی یقیناً درست بات کہنے والے ہیں۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۷۔ پھر اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو اُن سے کہہ دیجئے: تمہارا رب وسیع رحمت والا تو ہے لیکن اُس کی سزا مجرم قوم سے دُور نہیں کی جاسکتی۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾

۱۴۸۔ جن لوگوں نے شرک کیا وہ ضرور کہیں گے: اگر اللہ چاہتا تو نہ ہی ہم شرک میں مبتلا ہوتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ کوئی چیز ہم (اپنی رائے سے) حرام ٹھہراتے۔ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ بھی اسی طرح (باتیں بنا بنا کر) تکذیب کرتے رہے یہاں تک کہ بالآخر اُنہوں نے ہماری سزا ہی کا مزا چکھا۔ کہہ دیجئے: کیا تمہارے پاس (اس بارے میں) کوئی علم ہے کہ اسے ہمارے سامنے پیش کر سکو۔ (اصل بات یہ ہے کہ) تم صرف گمان ہی کی پیروی کر رہے ہو اور تم محض جھوٹ بول رہے ہو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ کہہ دیجئے: اللہ کی ہی دلیل فیصلہ کن ہے۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو (بجبر) ہدایت دے دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ
يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ
فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ ع 18 6 5

۱۵۰۔ کہہ دیجئے: اپنے وہ گواہ لاؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے۔ پھر (بالفرض) اگر وہ (ایسی) گواہی دے بھی دیں تو تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دو اور جو لوگ ہمارے اَحکام کی تکذیب کر چکے ہیں اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (بعض دوسری ہستیوں کو) اپنے رب کے برابر سمجھتے ہیں اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ
وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
﴿١٥١﴾

۱۵۱۔ کہہ دیجئے: آؤ جو تمہارے رب نے تم پر واجب کیا ہے میں تمہیں سناؤں: یہ کہ کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ، ماں باپ سے بہت عمدہ برتاؤ کرو، بوجہ غربت اپنی اولاد ضائع نہ کرو، ہم تمہیں روزی دیتے ہیں اور اُنہیں بھی (دیں گے)، بے حیائیوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی، کسی جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے حق (طریق) کے سوا قتل نہ کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا اس (خدائے برتر) نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم برائیوں سے رکو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲۔ اور (یہ واجب کیا ہے کہ) یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ اُس (طریق) کے سوا جو بہت ہی اچھا ہو اور (وہ بھی) اُس وقت تک کہ وہ (یتیم) اپنی جوانی (اور سن رشد) کو پہنچ جائے، انصاف کے ساتھ ماپ اور تول پورا کرو، ہم کسی شخص کو بھی اُس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار قرار نہیں دیتے، اور جب بات کرو تو انصاف سے کام لو، خواہ (معاملہ اپنے) رشتے دار ہی کا ہو، اللہ کے (ساتھ جو) عہد (وپیان) کیا ہے اُسے پورا کرو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن (کی پیروی) کا اُس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ اور (یہ کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو اسی پر چلو اور (غلط) راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ تمہیں اس (خدائے برتر) کے راستے سے الگ کر دیں گے۔ یہ ہیں وہ باتیں جن (کی پیروی) کا اُس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کر سکو۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی، اُس شخص پر (اپنے اِحسان کی) تکمیل کیلئے جس نے بھی نیکی اختیار کی، اور ہر (ضروری) چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت کیلئے، تاکہ وہ اپنے رب کے ملنے پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵۔اور (اسی طرح) یہ (قرآن) ایک عظیم کتاب ہے۔ اسے ہم نے اُتارا ہے، بابرکت ہے، سو اِس کی پیروی کرو اور تقویٰ سے کام لو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ع 19 4 6

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶۔تا ایسا نہ ہو کہ تم کہہ دو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو جماعتوں (۔یہود و نصاریٰ) ہی کو دی گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے سے بالکل بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۷۔ یا یہ کہو اگر (الٰہی) کتاب ہمیں دی جاتی تو ہم یقیناً اُن سے زیادہ راست رو ہوتے، سو (اب قرآن مجید کی شکل میں) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل، اعلیٰ درجے کی ہدایت اور بہت بڑی رحمت آگئی ہے اب جس نے اللہ کے اَحکام کو جھٹلایا اور اُن سے اِعراض کیا اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو لوگ ہمارے اَحکام (کے ماننے) سے اعراض کرتے ہیں ہم اُنہیں اُن کے اس اِعراض کی وجہ سے بُرے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي

۱۵۸۔ کیا اب یہ اُس کی راہ تک رہے ہیں کہ ان کے پاس (جنگ کے لئے) ملائکہ آئیں، یا (بالکل تباہ کر دینے کے لئے) تمہارا رب آئے، یا تمہارے رب

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

کے بعض نشان ظاہر ہوں۔ جس دن (ان میں سے) تمہارے رب کے بعض نشان ظاہر ہوں گے (اُس دن) کسی ایسے شخص کا جو پہلے سے ایمان نہ لا چکا ہوگا اور اس نے اپنے ایمان (کی حالت) میں بھلائی نہ کی ہوگی ایمان لانا سود مند نہ ہوگا کہہ دیجئے: انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنا دین ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی فرقے ہوگئے تمہارا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہی اُنہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

۱۶۰۔ جو شخص نیکی کرے گا اُسے اُس (نیکی) کا دس گناہ (ثواب) ملے گا اور جو بُرائی کا ارتکاب کرے گا اُسے صرف اتنی ہی سزا دی جائے گی (جتنا اس کا قصور ہے) اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ کہہ دیجئے: میرے رب نے یقیناً سیدھے راستے کی طرف میری راہ بری کی ہے، ایسے دین کی طرف جو مضبوط ہے، راست رو ابراہیمؑ کے دین کی طرف اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۲۔ کہہ دیجئے: میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، اللہ ہی کے لئے ہے، جو سب جہانوں کا رب ہے۔

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳۔ اُس کا کوئی شریک نہیں اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں اُس کے فرمانبرداروں میں سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

۱۶۴۔ کہہ دیجئے: کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں، حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے۔ کوئی شخص (بُرائی کا) ارتکاب نہیں کرتا مگر اُسی پر اُس کا وبال پڑتا ہے، اور کوئی (گناہوں کا) بوجھ اُٹھانے والا دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔ پھر (بالآخر) اپنے رب کی طرف تمہارا پلٹنا ہے (اُس وقت) وہ تمہارے اختلاف کی حقیقت تمہیں بتائے گا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

ع 20 11 7

۱۶۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں دوسروں کا جانشین مقرر کیا ہے اور تمہیں ایک دوسرے پر مراتب میں بلند کیا ہے تاکہ اُس نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس کے ذریعے تمہارا امتحان لے، میرا رب یقیناً جلد سزا دینے والا ہے اور وہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(7) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنیوالا ہے

(میں سورۃ الاَعرَاف پڑھنا شروع کرتا ہوں)

المٓصٓ ﴿١﴾

۱۔ المٓصٓ (۔میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں، بہترین فیصلہ کرنے والا ہوں)۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن، ابن جریرؒ)۔

كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۲۔ یہ (قرآن) ایک عظیم الشّان کتاب ہے جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، سو تمہارے سینے میں اس کی وجہ سے کوئی تنگی راہ نہ پائے۔اس کی غرض یہ ہے کہ تم اس کے ذریعہ (منکروں کو) متنبہ کرو اور مومنوں کے لیے عظیم الشّان رنگ میں باعثِ شرف ہو۔

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

۳۔ (لوگو!) جو (کلام) تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اُس کی پیروی کرو، اور اس (خدائے واحد) کو چھوڑ کر جو (تمہارے

خیال میں دوسرے) مددگار ہیں اُن کی پیروی نہ کرو، (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾

۴۔ (دیکھو) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے (پاداشِ عمل میں) ہلاک کر دیا۔ اُن پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں یا جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے آیا،

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾

۵۔ اور جب اُن پر ہمارا عذاب آگیا (تو معذرت کرتے ہوئے) اُن کی پکار اس قول کے سوا کچھ نہ تھی کہ درحقیقت ہم ہی ظالم تھے۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

۶۔ سو جن کی طرف (رسول) بھیجے گئے تھے ہم ان سے (بھی) ضرور پوچھیں گے (کہ اُنہوں نے کس حد تک رسول کے پیغام کو قبول کیا) اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے (کہ تمہاری قبولیت کیسی ہوئی)۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾

۷۔ پھر ہم خود پورے علم کے ساتھ اُن کے سامنے (ساری سرگزشت) بے کم و کاست یقیناً بیان کر دیں گے اور ہم کہیں غائب تو نہ تھے (کہ اس کا بیان ہمارے لیے مشکل ہو)

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

٨۔ اُس دن اعمال کا وزن ٹھیک ہوگا، سو جن کی نیکیاں بھاری رہیں گی وہی بامراد ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

٩۔ اور جن کی نیکیاں ہلکی رہیں گی تو یہ وہی ہوں گے جو اپنی جانوں کے بارے میں گھاٹے میں پڑے۔ یہ اس لیے ہوگا کہ وہ ہمارے احکام کے متعلق ظلم سے کام لیتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

ع 1 10 8

١٠۔ (دیکھو!) ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا تھا اور تمہارے لیے اس میں روزی کے متعدد سامان رکھے تھے (لیکن) تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

١١۔ ہم نے تمہاری تخلیق کی (ابتداء کی) پھر تمہیں صورت بخشی، پھر ملائکہ سے کہا: آدمؑ کی فرمانبرداری کرو۔ اس پر اُنہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی) وہ فرمانبرداروں میں سے نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

١٢۔ (اللہ نے) فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے فرمانبرداری نہ کی جبکہ میں نے تجھے (بھی) حکم دیا تھا۔ ابلیس نے کہا: (اس بات نے) کہ میں

اس (آدمؑ) سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے گیلی مٹی سے پیدا کیا۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ (اللہ) نے فرمایا: اس (حالتِ کبر) سے نیچے اُتر آ تجھے مناسب نہ تھا کہ یہاں تکبّر کرتا سو نکل جا تو یقیناً اُن میں سے ہے جو ذلیل مرتبے پر راضی ہو گئے ہیں۔

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ (ابلیس نے) کہا: مجھے اُس وقت تک مہلت دیں جب یہ (بنی آدم) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ فرمایا: تو بھی اُن میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی ہے۔

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ (ابلیس نے) کہا: چونکہ آپ نے مجھے گمراہ ٹھہرایا ہے میں ان (بنی آدم) کے لیے آپکے سیدھے راستے پر ضرور تاک میں بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ پھر اُن کے آگے سے، اُن کے پیچھے سے، اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے اُن کے پاس آؤں گا اور آپ اُن میں سے اکثر کو قدردان نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

۱۸۔ فرمایا: نکل اس (حالت) سے، ذلیل دھتکارا ہوا، یقین رکھ ان (انسانوں) میں سے جو بھی تیری

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸﴾

اتباع کرے گا تو (وہ تیرا ساتھی ہو گا اور) میں یقیناً تم سب سے جہنم بھر دوں گا۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔اور اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی اس باغ میں رہو اور جب اور جہاں سے تم چاہو کھاؤ مگر اس درخت کے قریب (بھی) نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ پھر (ایسا ہوا کہ) شیطان نے اُن دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا، نتیجہ یہ ہوا کہ اُن کے جو عیوب اُن سے چھپائے گئے تھے (اور دبے ہوئے تھے) وہ اُن پر ظاہر کر دیئے اور اُس نے کہا: تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے صرف اس لیے روکا تھا کہ تم ملائکہ بن جاؤ گے اور ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور اُس نے قسمیں کھا کھا کر اُن سے کہا کہ میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ

۲۲۔ اس طرح اُس نے اُنہیں دھوکے کی راہ سجھائی، پھر جب اُن دونوں نے اُس درخت میں سے (کچھ) چکھ لیا تو اُن پر اُن کے عیوب ظاہر ہوگئے اور وہ درخت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے، اور (اُس وقت) اُن کے رب نے اُنہیں پکار

أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

کر کہا: کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے قریب جانے) سے نہ روکا تھا اور تمہیں یہ نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا (مجھ سے تمہارے تعلق کو) کاٹ دینے والا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔اُن دونوں نے کہا: ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر آپ ہماری حفاظت نہیں کریں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

۲۴۔(اللہ نے) فرمایا: (اس کائنات میں) اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے ایک خاص وقت تک اسی سرزمین میں جائے قرار اور سامانِ زندگی ہے،

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

ع 2 15 9

۲۵۔(اور) فرمایا: اسی میں تم زندگی بسر کرو گے اور اسی میں تم جیو گے اور اسی میں مرو گے پھر اسی سے (آخرت کے لیے) نکالے جاؤ گے۔

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔اے آدمؑ کی اولاد! ہم نے تمہیں ایسا لباس دیا ہے جو تمہاری ستر پوشی کرتا ہے اور زینت و حفاظت کا موجب ہے اور (جو) تقویٰ کا لباس (ہے) وہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کے احکام ہیں (اور اس لیے دیئے گئے ہیں) تاکہ تم عظمت حاصل کرو۔

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔اے اولادِ آدمؑ ! شیطان تمہیں (اسی طرح) دکھ میں مبتلا نہ کر دے جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو اُن سے اُن کے لباسِ (تقوی) اتر واتے ہوئے باغ سے نکالا تھا اور نتیجہ یہ ہوا تھا کہ اُن پر اُن کے عیوب ظاہر کر دیئے تھے۔وہ اور اُس کے ساتھی تمہیں (اس طرح) دیکھتے ہیں جس طرح تم اُنہیں نہیں دیکھتے۔جو لوگ ایمان نہیں لاتے (اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ انکی بد اعمالیوں کی وجہ سے) ہم نے شیطان کو اُن کا دوست بنایا ہے۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔جب وہ (کافر) کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی پر (عمل پیرا) پایا ہے اور (یوں) اللہ ہی نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔کہہ دیجئے: اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیا کرتا۔کیا تم اللہ کے نام پر وہ بات کہتے ہو جس کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اُس کی طرف سے ہے)۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔کہہ دیجئے: میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ (کہا ہے) کہ ہر عبادت میں اپنی توجّہ درست رکھو اور صرف اُسی کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اُسے پکارو، جس طرح

اُس نے تمہارا آغاز کیا (اسی طرح) تم پلٹ کر آؤ گے۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس (خالقِ برتر) نے سیدھا راستہ دکھادیا ہے، مگر ایک (دوسرا) فریق ہے جس (کے افراد) پر گمراہی ثابت ہو چکی ہے، (کیونکہ) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا ہے اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

ع 3 6 10

۳۱۔ اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو، اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو کیونکہ وہ (خالقِ برتر) اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ پوچھئے: اللہ کی (پیدا کردہ) زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہے، اور رزق میں سے طبیعت کو پسندیدہ صاف ستھری چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ کہہ دیجئے: اس ورلی زندگی میں تو یہ (کافروں اور) اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے (مگر) قیامت کے دن خالصتاً اُن (مومنوں) ہی کے لیے ہوں گی۔ اسی طرح ہم اپنے احکام اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ کہہ دیجئے! میرے رب نے تو تمام بے حیائی کے کام حرام کر دیئے ہیں، جو اُن میں سے ظاہر ہیں (وہ بھی) اور جو پوشیدہ ہیں (وہ بھی)، اور ہر گناہ اور ناحق کی بغاوت، اور یہ بات کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کی اُس نے کوئی دلیل بھی نہیں اُتاری، اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم اللہ کے نام پر ایسی بات کہو جو تم نہیں جانتے (کہ وہ درحقیقت اُسی نے فرمائی ہے)۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ ہر قوم (کے خاتمے) کا ایک مقرر وقت ہے، پھر جب اُن کا وہ مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہ (کر اُس سے بچ) سکتے ہیں اور نہ (اُس سے) آگے نکل (کر محفوظ رہ) سکتے ہیں۔

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اے اولادِ آدمؑ! جب بھی تمہارے پاس خود تم ہی میں سے (میرے) رسول آئیں، جو میرے احکام تمہیں سنائیں تو (اُنہیں مان کر) جو لوگ (گناہوں سے) بچے اور اُنہوں نے (اپنی) اصلاح کر لی تو نہ انہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہی ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ

۳۶۔ اور جن لوگوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا اور تکبر کر کے اُن سے اعراض کیا تو وہی آگ (میں

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

جانے) والے ہیں۔ وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کے احکام کو جھٹلایا، انہیں لوگوں کو لکھے ہوئے (عذاب موعود) میں سے اُن کا حصّہ ملتا رہے گا، یہاں تک کہ (جب وہ وقت آجائے گا) جب اُن کی جان قبض کرنے کے لیے اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) آئیں گے تو وہ (ملائکہ) کہیں گے: جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں وہ کہیں گے: وہ تو ہم سے غائب ہوگئے اور خود ہی اپنے خلاف یہ گواہی دیں گے کہ واقعی ہم ہی (صداقت کے) منکر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

۳۸۔ (اللہ) فرمائے گا: جنوں اور انسانوں میں جو جماعتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اُن میں (شامل ہوکر) تم بھی آگ میں چلے جاؤ۔ جب بھی کوئی گروہ (آگ میں) جائے گا وہ اپنے ساتھ والے (بداعمال گروہ) پر لعنت کرے گا۔ حتیٰ کہ جب وہ سب وہاں جمع ہو جائیں گے تو اُن (گروہوں) کے پچھلے ان کے پہلوں (یعنی تابع متبوع) کے متعلق کہیں گے: ہمارے رب! یہ لوگ ہیں جنھوں نے

مِنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾

ہمیں گمراہ کیا تھا، سو آج اُنہیں آگ کا زیادہ عذاب دیں۔ (اللہ) فرمائے گا سب ہی کو زیادہ (عذاب) مل رہا ہے لیکن تم جانتے نہیں۔

وَقَالَتۡ أُولٰهُمۡ لِأُخۡرٰهُمۡ فَمَا كَانَ لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۳۹﴾

ع 4 8 11

۳۹۔ اُن میں سے پہلے لوگ اپنے میں سے پچھلے لوگوں سے کہیں گے (اگر ہم قابلِ الزام ہیں تو) تمہیں بھی ہم پر کوئی برتری نہیں۔ سو اپنے (بُرے) اعمال کی وجہ سے عذاب بھگتو۔

إِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ أَبۡوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الۡجَمَلُ فِيۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ جن لوگوں نے ہمارے اَحکام کی تکذیب کی ہے اور اُن کے مقابلے میں سرکشی اختیار کی ہے (تو یقین جانو) نہ تو اُن کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنّت میں جائیں گے۔ (اُن کا یہ انعامات حاصل کرنا اُتنا ہی ناممکن ہے) جتنا یہ کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے۔ ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِي الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اُن کے لیے نیچے جہنم کا بچھونا اور اُن کے اوپر (اُسی کے) اوڑھنے ہوں گے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَا أُولٰٓئِكَ

۴۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اُس کے مناسب کام کیے تو (اس کے متعلق ہمارا قانون یہ

أَصۡحَابُ الۡجَنَّةِ ۖ هُمۡ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾

ہے کہ) ہم کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے، وہی جنت (میں جانے) والے ہیں وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

وَنَزَعۡنَا مَا فِي صُدُورِهِمۡ مِنۡ غِلٍّ تَجۡرِي مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡأَنۡهَارُ ۖ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِيَ لَوۡلَا أَنۡ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدۡ جَاءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ أُورِثۡتُمُوهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٤٣﴾

الثلثة

۴۳۔اُن کے سینوں میں (دوسروں کے متعلق) جو کدورت بھی ہوگی ہم وہ نکال دیں گے۔ اُن کے تلے (آگ کے شعلوں کے بجائے) نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ کہیں گے: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے ہمیں یہاں پہنچایا اور اگر اللہ ہماری راہبری نہ کرتا تو ہم کبھی بھی یہاں نہیں پہنچ سکتے تھے۔ ہمارے رسول صداقت ہی لے کر آئے تھے، اور اُنہیں بلند آواز سے کہہ دیا جائے گا: یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے (نیک) اعمال کی وجہ سے وارث کیا گیا ہے۔

وَنَادَىٰ أَصۡحَابُ الۡجَنَّةِ أَصۡحَابَ النَّارِ أَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُمۡ مَا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمۡ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيۡنَهُمۡ أَنۡ لَعۡنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔اور جنت والے آگ والوں سے بلند آواز سے کہیں گے، ہم سے ہمارے رب نے جو انعام کا وعدہ کیا تھا اُسے ہم نے سچا ہوتے پا لیا ہے، تو کیا تم نے بھی جو سزا کا وعدہ تم سے تمہارے رب نے کیا تھا اُسے سچا ہوتے پایا ہے۔ وہ کہیں گے: ہاں، تب ایک پکارنے والا اُن کے درمیان زور سے پکارے گا: ان ظالموں کے لیے اللہ کی رحمت سے دوری ہے

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ جو اللہ کے راستے سے دوسروں کو روکتے تھے اور اُسے ٹیڑھا کر کے دکھانا چاہتے تھے اور جو آخرت کے منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور (جنت و جہنم) دونوں کے درمیان ایک روک ہوگی اور اعراف (کے بلند مقام) پر کچھ مرد ہوں گے جو (دونوں گروہوں میں سے) ہر ایک کو ان کی علامات سے پہچان لیں گے۔ وہ جنت (میں جانے والوں کو پکار کر کہیں گے): تم پر سلامتی ہو ابھی وہاں (جنت میں) داخل نہ ہوئے ہوں گے، ہاں (وہاں جانے کی) امید رکھتے ہوں گے۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ ع 5 8 12

۴۷۔ جب اُن (جنتیوں) کی نگاہیں آگ (میں جانے) والوں کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے: ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اعراف والے (جہنمیوں میں سے) کچھ بڑی شخصیتوں کو، جنہیں وہ اُن کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، بلند آواز سے کہیں گے: نہ تمہاری جمیعت تمہارے کسی کام آئی اور (نہ) وہ چیزیں جن پر تم تکبّر کرتے تھے۔

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ (پھر جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے جہنمیوں سے کہیں گے) آیا یہ (اہلِ جنت) ہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم حلف اٹھا کر کہا کرتے تھے: اُنہیں تو اللہ کسی رحمت سے نہیں نوازے گا۔ (اُنہیں تو ارشاد ہوا ہے) جنت میں جاؤ، نہ تمہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ تم غمگیں ہوگے۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور آگ میں پڑے ہوئے، جنت والوں کو بلند آواز سے کہیں گے ہم پر کچھ تھوڑا سا پانی تو ڈال دو یا جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے اُس میں سے (ہمیں بھی دو)، وہ کہیں گے: اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کی ہوئی ہیں۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ جنہوں نے (اللہ سے) غافل کر دینے والی اور بے حقیقت چیزوں کو اپنا دین و مذہب بنا لیا تھا اور اس ورلی زندگی نے انہیں فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ سو آج ہم انہیں چھوڑ دیں گے، کیونکہ انہوں نے اپنے اس دن کے ملنے (کے خیال) کو چھوڑ رکھا تھا اور ہمارے احکام کا جان بوجھ کر انکار کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ حالانکہ ہم نے اُنہیں (قرآن مجید) ایسی کتاب دی تھی، جسے ہم نے علم کی بنا پر مفصّل بیان کیا ہے اور جو ایمان لانے والوں کے لیے موجبِ ہدایت اور باعثِ رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ یہ (کافر) اس (کتاب) کی (بتائی ہوئی) حقیقت کے کھلنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ جس دن اس کی (بتائی ہوئی) حقیقت ظاہر ہو جائے گی تو وہی لوگ جنہوں نے اسے پہلے چھوڑ رکھا تھا (حسرت کے ساتھ) کہیں گے: واقعی ہمارے رسول صداقت ہی لے کر آئے تھے تو کیا اب ہمیں کچھ سفارشی ملیں گے کہ ہماری سفارش کریں یا ہمیں (دنیا میں) واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ جو کچھ ہم (پہلے) کیا کرتے تھے اُس سے مختلف عمل بجالائیں، وہ اپنے متعلق نقصان میں پڑے اور جو افتراء پردازیاں وہ کرتے تھے وہ سب (آج) اُن سے جاتی رہیں۔

ع 6 6 13

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

۵۴۔ درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور وہ (ساتھ ہی حکومت کے) عرش پر متمکن ہے۔ وہ رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے اور وہ (دن) رات کے پیچھے لپکا چلا آرہا ہے، اور سورج اور چاند

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾

اور ستارے (پیدا کیے) جو اس کے حکم کے مطابق بلا مزد کام پر لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو! خلق اور امر اس کے قبضے میں ہیں۔ اللہ سب جہانوں کا رب، بہت برکت والا ہے۔

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چھپ کر دُعا کرو۔ (دُعاؤں سے غفلت حد سے تجاوز ہے) اور اللہ حد سے بڑھنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ ملک میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ برپا کرو اور (اللہ کی ناراضگی سے) ڈرتے ہوئے اور (اُس کے فضل کی) امید رکھتے ہوئے اُسے پکارو، اللہ کی رحمت اعلیٰ درجے کے اعمال بجالانے والوں سے یقیناً قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور وہی (خالقِ یگانہ ہے) جو اپنی (بارانِ) رحمت سے آگے آگے خوشخبری کے طور پر ہوائیں بھیجتا ہے، پھر جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل کو (اپنی طاقت کے مقابلے میں) ہلکا پاتے ہوئے اٹھالاتی ہیں تو ہم اُسے بنجر علاقے کی طرف لے جاتے ہیں، پھر اُس سے پانی برساتے ہیں پھر (اس پژمردہ زمین میں سے) اس (پانی) کے ذریعہ طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم

مرِدوں کو (حالتِ موت سے) نکالیں گے تا کہ تم عظمت حاصل کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ اچھے علاقے کا سبزہ اپنے رب کے حکم سے (اچھا) پیدا ہوتا ہے اور جو بُرا (علاقہ) ہے (اُس کا سبزہ) دقّت سے اور (وہ بھی) ناقص پیدا ہوتا ہے ،اسی طرح ہم شکر ادا کرنے والے لوگوں کے لیے بار بار (مختلف پیراؤں سے اپنی) باتیں بیان کرتے ہیں۔

ع 7 5 14

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا اور اس نے کہا تھا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ میں تم پر ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب (کے نازل ہونے) سے ڈرتا ہوں۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا: (اے نوحؑ!) ہم تجھے کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اس نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں تو کوئی گمراہی کی بات نہیں پائی جاتی اور نہ میں بھُولا ہوا ہوں بلکہ میں تو سب جہانوں کے رب کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں کیونکہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ کیا تمہیں تعجب ہو رہا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے خود تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے موجبِ عظمت چیز آئی ہے، تاکہ تمہیں (بدعملیوں کے بُرے نتائج سے) متنبہ کرے، تاکہ تم (گناہوں سے) بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

ع 8 6 15

٦٤۔ پھر بھی انہوں نے اُس کی تکذیب کی، سو ہم نے اسے اور اُن لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا، وہ یقیناً اندھے لوگ تھے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی (بندوں میں سے) ھُودؑ کو (بھیجا تھا)، انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم تقویٰ نہیں اختیار کرو گے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اس کی قوم میں سے جن سرداروں نے انکار کیا تھا کہا: ہم تو تجھے بے وقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔اُنہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں بیوقوفی کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے (بھیجا ہوا) رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، اور میں تمہارا ایسا خیر خواہ ہوں جس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا تمہیں تعجّب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے خود تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے موجبِ عظمت چیز آئی ہے تا کہ تمہیں متنبہ کرے، اور (اللہ کا وہ احسان) یاد کرو جب اُس نے تمیں قوم نوح کے بعد حاکم بنایا اور بناوٹ میں فراخی کے لحاظ سے تمہیں بڑھایا (اور تنومند کیا)، سو اللہ کے انعامات یاد رکھو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا

٧٠۔اُنہوں نے کہا: کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف ایک ہی اللہ کی عبادت کریں اور جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے آئے

بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾

ہیں اُنہیں چھوڑ دیں، سو اگر تم صداقت شعاروں میں سے ہو تو ہم پر وہ (عذاب) لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ اُنہوں نے کہا: تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب تو نازل ہو ہی چکا ہے، کیا تم مجھ سے محض اُن چند ناموں پر جھگڑتے ہو جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے تھے، اللہ نے اُن کے حق میں کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اچھا (آنے والے وقت کا) انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

ع 9 8 16

۷۲۔ آخر ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھ والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور حقیقت یہ ہے کہ وہ کبھی ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا

۷۳۔ اور ثمود کی طرف اُس کے بھائی (بندوں میں سے) صالحؑ کو (بھیجا) اُنہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (اُس کی) روشن دلیل آچکی ہے۔ یہ اللہ کی (خاطر چھوڑی ہوئی) اونٹنی تمہارے لیے علامت

تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

ہے، لہٰذا اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرے اور اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ ایک درد ناک عذاب تمہیں اپنی گرفت میں لے لے گا۔

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ اور (اللہ کا وہ احسان) یاد کرو جب اُس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں (یہاں کا) حاکم بنایا اور تکلیف کے بعد اس سرزمین میں جگہ دی تم اس کے میدانوں میں قلعے بناتے ہو اور (اس کے) پہاڑوں کو مکانات کی شکل میں تراشتے ہو۔ لہٰذا اللہ کے احسان یاد کرو اور ملک میں فتنہ و فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ اُس کی قوم کے سرداروں نے، جو بڑے بنے ہوئے تھے، ان کمزوروں سے جو ان کی قوم میں سے ایمان لا چکے تھے، پوچھا: آیا تم جانتے ہو کہ صالحؑ درحقیقت اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے۔ اُنہوں نے کہا جو (تعلیم) دے کر اُسے بھیجا گیا ہے، ہم تو اس پر یقین رکھتے ہیں اور اسی وجہ سے اُس کے ماننے والے ہیں۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ جو لوگ بڑے بن رہے تھے انہوں نے کہا: جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اُس کے منکر ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ غرض اُنہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی اور کہا: اے صالحؑ! اگر تو مرسلوں میں سے ہو تو لے آ وہ (عذاب) جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اس پر زلزلے نے اُنہیں آلیا اور وہ اپنے گھروں میں زمین کے ساتھ لگے کے لگے رہ گئے

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ تب (صالحؑ) نے یہ کہتے ہوئے اُن سے رخ پھیر لیا: اے میری قوم! میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی کی تھی لیکن تم اپنے خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور لوطؑ کو (بھیجا)، (اور یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جس میں تمام دنیا میں سے کوئی تم پر سبقت نہیں لے گیا۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ تم تو عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے جاتے ہو۔ درحقیقت تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔اُن کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ اُنھوں نے کہا: نکالو اِن لوگوں کو اپنی بستی سے یہ وہ لوگ ہیں جو بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ آخر کار ہم نے اُنہیں اور ،اُن کی بیوی کے سوا، اس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔وہ (نجات پانے والوں کے ساتھ نہ گئی بلکہ) پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

ع 10 12 17

۸۴۔اور ہم نے اُن لوگوں پر (پتھروں کی)ایک خوفناک بارش برسائی۔ سو دیکھو کہ اُن مجرموں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔اور مدین کی طرف اُن کے بھائی (بندوں میں سے)شُعیبؑ کو (بھیجا) ،اُنہوں نے کہا:اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے صاف راہنمائی آ چکی ہے ۔ سو ناپ اور تول پورے کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں حق سے کم نہ دیا کرو اور ملک میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ ، اگر تم حقیقی مومن ہو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔اور (راہزن بن کر اس نیت سے) ہر راستے پر نہ بیٹھ جاؤ کہ (لوگوں کو) دھمکاؤ اور اللہ کے راستے سے اُنہیں روکو جو اُس پر ایمان لاتے ہیں اور تم اس (سیدھے راستے) کو ٹیڑھا (کر کے دکھانا) چاہتے ہو۔ اور (اللہ کا وہ احسان) یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اُس نے تمہیں زیادہ کر دیا،اور دیکھو! مفسدوں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ مجھے جو (پیغام) دے کر بھیجا گیا ہے اگر تم میں سے ایک حصّے نے اُسے مان لیا ہے اور دوسرے حصّے نے نہیں مانا تو صبر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر (فیصلہ کرنے والا) ہے۔